السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدقہ فطر میں انچھڑے چاول دینا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالخصوص ذکر دہان (برنج پوست دار) درحدیث شریف وآثار صحابہ از نظر نگذشتہ علماء درین مسئلہ اقوال مختلفہ است بعض میگویند کہ منصوصی تمر د شعیر واقط وز بیب وخط است غیر ازیں از حبوب آن قدر باید داد کہ قیمت آن بقدر قیمت صاع اشیاء منصوصہ یا نصف صاع حنظہ باشد واین است مذہب حنفیہ چنانچہ درومختار وغیرہ کتب حنفیہ است
ومالم ینص علیہ کذرة وخبر بعتر فیہ القیمة وبعض میگویند ہرچہ غالب قوت آن بلد باشد اذان یک صاع شرعی دادہ شود مگر قوت را مخصوص اشیاء نمودہ وایں مذہب مالکیہ است ورسالہ ابی زید مالکی است وتودی من کل عیش ال ذالک البلد من براو شعیر او سلت اور تمر او اقط اوز بیب او خن او ذرة اوارز شارح رسالہ مذکورہ مے نویسد
واذاخرج من غیر ہذاالانواع التسعة لاتجزبہ علیٰ المشہور وبعض میگویند ہر غلہ کہ ودان عشر فیہ العشر فہو صالح لاخراج الفطر من الارزو والذرة والدخن وغیرہ وبفہم احض قول راجح ہمیں است کہ از ہر قسم غلہ کہ دادہ بشود کفایت میکند و مؤید این است حدیث صحیحین ازا بوسعید خذری کنا نخرج زکوة الفطر اذاکان فینا رسول اللہ ﷺ صاعاً من طعامٍ من شعیرٍ او صاعاً من زبیب او صاعاً اقطٍ۔
عموم طعام دلیل رحجان این قول است حنابہ خصوصی بروشعیر وتمروز بیب واقط درصدقہ فطر میکنند باوجود قدرت براشیاء مذکورہ دادن شئی آخر کفائیت نمی کندو درصورت عدم وجدان اشیاء مذکورہ وادن غلہ دیگر جائز است دراقناع وشرح اقناع نوشتہ ولایجزی غیر ہذہ الاصناف الخمسة مع قدرتہ علیٰ تحصیلہا ولاالقیمة فان عدم المنصوص علیہ من الاصناف الخمسة اخراج مایقول مقامہٗ من حب وتمر یقتات اذاکان مکیلا کالذرة واللدخن والماش ونحوة کاارزوالتین ولتوت الیابس لان ذلک اشبہ بالمنصوص علیہ فکان اولیٰ۔
چاول میں افضل یہ ہے کہ پوست سے نکالے ہوئے دے اور اگر دہان دے تو بھی کفایت کرتا ہے جیسا کہ تمر مع گیہوں کے اور جو دماش وغیرہ مع پوست کے۔ (حررہٗ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفاء اللہ عنہ۔ فتاویٰ غزنویہ ص ۲۰۲ جلد ا)
اور دہان کا بالخصوص ذکر حدیث شریف اور آثار صحابہ میں نہیں۔ ہاں علمار حمہم اللہ کے اس بارہ میں مختلف اقوال ہیں بعض نے کہا ہے کہ (صدقہ فطر میں) صاع ان ہی گلیوں میں سے دینا چاہیے، جن کا ذکرہ شارع علیہ السلام'' نے فرمایا ہے، کہ صاع کی قیمت کے برابر ہو یا گیہوں کے نصف صاع کی قیمت کے برابر ہوں حنفیوں کا یہی مذہب چنانچہ درمختار وغیرہ کتب حنفیہ میں ہے کہ جن حبوبوں کا ذکر شارع نے نہیں کیا، جیسے چنا، خبز وغیرہ ان میں قیمت کو اعتبار دیا جائے گا، اور بعضے کہتے ہیں کہ جو چیز عام طور پر اس شہر کی خوراک ہو اس میں سے ایک صاع شرعی دیا جائے گا مگر قوت کو ۹ چیزوں میں خاص کیا ہے، اور یہ مالکیہ کا مذہب ہے۔ ابن ابی زید مالکی کے رسالہ میں ہے کہ اس شہر والوں کو غالب قوت سے ادا کرے۔ یعنی گیہوں، جو۔ کاملی۔ جو کھجور۔ ساوگی۔ کنگنی، چینا، چاول سے۔ رسالہ مذکورہ کا شارح لکھتا ہے۔ کہ ان ۹ قسموں کے سوا اگر نکالے تو جائز نہ ہو گا مشہور یہی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ جس غلہ میں عشر واجب ہے اس کو صدقہ فطر میں دینا جائز ہے رحمة الامة میں لکھا ہے کہ جس چیز میں واجب ہے، وہ صدقہ فطر دینے کے لائق ہے جیسے چاول، چینا، کنگنی وغیرہ۔ احقر کے فہم میں قول راجح یہی ہے۔ کہ جس گلہ سے دیا جائے جائز ہے اور اس کی صحیحین کی حدیث ہے (بخاری، مسلم)
جو ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک صاع طعام سے یا جو سے یا کھجور سے یا ساوگی سے یا پنیر سے صدقہ فطر نکالتے تھے طعام کا عموم اس قول کے رحجان کی دلیل ہے، حنبلیوں نے گیہوں، جو، کھجور، ساوگی۔ پنیر کو صدقہ فطر میں دینا خاص کیا ہے۔ باوجود ان اشیاء کے میسر ہونے کے اور چیز میں سے دینا جائز نہیں جانتے۔ ہاں اگر اشیا مذکورہ نہ ملیں پھر جائز کہتے ہیں اقناع اور اس کی شرح میں ہے کہ ان پانچ چیزوں کی موجودگی میں اور جنس سے دینا جائز نہیں اور نہ ہی اس ان کے بدلے میں ان کی قیمت جائز ہے اگر یہ پانچ چیزیں نہ ملیں تو ان کے قائم مقام دانوں اور میوؤں سے جو قوت دے سکے ادا کیا جائے۔ بہتر ہے جب کیلی ہوں جیسے چینا اور کنگنی اور ماش اور مانند اس کے جیسے چاول اور انجیر اور توت خشک کیونکہ یہ پانچ بھی ان کے مشابہ ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 206-208

محدث فتویٰ